Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۱ } مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۲ جولائی ۱۹۳۳ء } جلد ۴۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان اعلیٰ دام اقبالہم وملکہم)

بنظر مناسبت مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) سید امداد علی، ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں کو پچاس روپیہ تنخواہ پر پیشکار ہاؤس ہولڈ منسٹر مقرر کیا جاتا ہے۔ پیشکار ہاؤس ہولڈ منسٹر کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(۲) صفدر علیخاں پیشکار اجلاس صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کو تنخواہ موجودہ پر پیشکار صاحب ریونیو منسٹر بہادر مقرر کیا جاتا ہے۔

(۳) محمد علی خان پیشکار صاحب ریونیو منسٹر بہادر تنخواہ موجودہ پر ہیڈ اسسٹنٹ اجلاس ہمایوں مقرر کیا جاتا ہے۔

(۴) شوکت علی خاں پیشکار اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر کو محافظ دفتری پر سید امجد علی موقوف شدہ کی جگہ بہ تنخواہ موجودہ مقرر کیا جاتا ہے۔ ہیڈ اسسٹنٹ کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(۵) شوکت علیخاں پیشکار کی جگہ کا صاحب چیف منسٹر بہادر انتظام کریں۔

(۶) لکشمن لال ہیڈ اسسٹنٹ کو ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایوں کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۷) رشید علیخاں ہیڈ اسسٹنٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کو ڈپٹی سکریٹری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار:- مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بسلسلہ روبکار تبدیلی اہلکاران حسب ذیل تقابل حسابی رہتا ہے

موجودہ			مجوزہ			
نام اجلاس	نام اہلکار	تنخواہ	نام اہلکار	تنخواہ	کمی	بیشی
اجلاس ہمایوں	سید امداد علی ڈپٹی سکریٹری	[illegible]	محمد علیخاں ہیڈ اسسٹنٹ	[illegible]	..	[illegible]
اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر	محمد علیخاں پیشکار	[illegible]	صفدر علیخاں پیشکار	[illegible]	.	[illegible]
اجلاس صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر	صفدر علیخاں پیشکار	[illegible]	سید امداد علی پیشکار	[illegible]	[illegible]	.
اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر	شوکت علیخاں پیشکار	[illegible]	اس جگہ پر تقرر ہوگا	[illegible]	.	[illegible]
محافظ خانہ سکشن ۱	سید امجد علی موقوف شدہ	[illegible]	شوکت علیخاں ہیڈ اسسٹنٹ	[illegible]	[illegible]	.
		[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]

انتظام صیغہ بالا میں بجٹ اجلاس صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر میں دس روپیہ اور محافظ خانہ سکشن ۲ میں چالیس روپیہ یعنی پچاس روپیہ ماہوار کی ضرورت ہے۔ یہ رقم بجٹ اجلاس ہمایوں سے بصراحت بالا منتقل کیجائے۔ اور پینتالیس روپیہ بجٹ اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر سے اور بجٹ اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر سے پینتیس روپیہ ماہوار جملہ اسی روپیہ ماہوار کی بچت رہتی ہے۔ یہ رقم بجٹ سے گرا دیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار:- مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

تاریخ امروزہ میں علیحدہ روبکار جاری ہوا ہے۔ کہ سید امداد علی اجلاس ہمایوں سے تبدیل ہو گئے۔ اور شوکت علیخاں اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر سے تبدیل ہو گئے۔ سفر منسوری کے روبکار مجریہ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء میں اس قدر ترمیم کیجاتی ہے کہ اجلاس ہمایوں سے منشی شوکت علیخاں ڈپٹی سکریٹری سواری کو جاری ہمرکاب جائیں گے۔ اُنکا کام اُن کی عدم موجودگی میں گوہن لال ڈپٹی سکریٹری کریں گے

اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر سے اہلکار لیجانے کی چیف صاحب خود تجویز کریں۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کو اطلاع دیدیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر آج علیل ہو گئے ہیں تا صحت اُن کی صاحب ملٹری سکریٹری بہادر انکا کام کریں گے۔

حکم ہوا کہ

اصل روبکار ہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برائے تعمیل مرسل ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

بملاحظہ گزٹ تاریخ امروزہ واضح ہوا کہ سید محمود علی انچارج شکار ماہی شاہ آباد ایک سو روپیہ ماہوار کا دس روپیہ ماہوار تنزل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے بموجب حکم ... خود کیا ہے۔ یہ حکم انہوں نے غلط جاری کیا۔ ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہدار کا تنزل اُن کے اختیارات سے باہر تھا وہ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کو تحریر بھیجتے۔ وہ صاحب چیف منسٹر بہادر کو لکھتے۔ وہاں سے حکم تنزل صادر ہوتا البتہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر معطلی یا پابندی اوقات کا حکم جاری کر سکتے تھے۔ علاوہ اس قسم کے غلط احکام بلا کسی ... کے جاری کر دئے جاتے ہیں اور صحت وغیرہ کا کوئی لحاظ نہیں کیا جاتا حالانکہ صدر کا فرض ہے کہ وہ صحیح احکام کا اجرا کرے سلیم بیگ بھی اس غلطی کا جواب دہ ہے کہ اگر صدر سے غلط اجرا ہوا تھا تو اس نے درج گزٹ کیوں کیا اس متعلق جوابات لئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

سررشتہ صدر سے حسب منشاء ہدایات احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم

(مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء)

ثبت مراسلت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منتقلی بی۔ بی۔ دار۔ بی۔ اے گماشتہ بیکر جائداد بیر بیوم مشاہرہ دور شات روپیہ از یکم جون ۱۹۳۳ء بمشاہرہ موجودہ بوجہ اختتام مدت امتحانی چھ ماہ تاریخ ۱ مئی ۱۹۳۳ء۔ و توسیع چھ ماہ مزید در مدت ملازمت ایم۔ ایس۔ بنرجی گماشتہ بحالات چینکانڈی ورو جب بانی جائداد بیر بیوم بمشاہرہ موجودہ (لعہ) روپیہ یکم جون ۱۹۳۳ء)

بموجب رپورٹ۔ ان گماشتوں کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

(دستخط بندگان اعلیٰ حضرت [illegible])

جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر مرسل ہو کر لکھا جائے کہ بضابطہ تقررات کا اجراء کرا دیا جائے۔ مثل جو حال ہی میں صدر کو لگائی گئی تھی منسلک واپس کیجاتی ہے

(دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

(۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء)

روبکار

(مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء)

حسب منشاء روبکار اجلاس مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء الطاف حسین خاں ضیاءالدین خاں و شفیع اللہ خاں فرا نیلی جلال فرسٹ اپرنٹس ٹیچر ایک ماہ کے لئے ایک ایک رینک شکست کیا گیا تھا۔ اب بنظر پرورش نابرد گان کا قصور معاف اور انہیں اپنے اپنے رینک پر حسب سابق بحال فرمایا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے اجراے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

(دستخط حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم)

روبکار

(مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء)

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ صیغہ سے رخصت کی استدعا کی بابت منظوری اس وقت مادولت و اقبال کے حضور میں پیش ہوتی ہے جب کہ رخصت کے ایام منقضی ہو جاتے ہیں۔ یہ طریقہ نہایت مذموم ہے۔ جملہ منسٹرز صاحبان بہادر اپنے اپنے ماتحت صیغہ داران کو متنبہ کر دیں کہ آئندہ احتیاط رکھی جائے اور ایسے وقت کاغذات پیش کئے جائیں کہ ہر ملازم بعد اجراے احکام رخصت سے مستفید ہو سکے۔

آئندہ ایسے کاغذات پیش ہونے پر منسٹرز متعلق جواب دہ اور ذمہ دار ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے اجراے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط بندگان اعلیٰ حضرت دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشاء حکم عالی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء　　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار

(مورخہ ۱۶ جولائی ۱۹۳۳ء)

بنظر مناسب مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:—

(۱) منشی حافظ علیخاں و پنڈت جگدمبا پرشاد کی خدمات گورنمنٹ سے ریاست میں منتقل کی گئی ہیں۔ لہذا منشی حافظ علیخاں کا تقرر بعہدۂ تحصیلداری بلاس پور بمشاہرہ اکیاون روپیہ ماہوار علاوہ حق پنشن نمبر ۱ از ۱۴ جون ۱۹۳۳ء۔ و پنڈت جگدمبا پرشاد کا تقرر بعہدۂ تحصیلداری سوار بمشاہرہ اکیاون روپیہ ماہوار علاوہ حق پنشن وغیرہ از ۱ جولائی ۱۹۳۳ء منظور کیا جاتا ہے۔

پنڈت جگدنبا پرشاد تحصیلدار کو دس روپیہ سالانہ ترقی ایک سو پچاس روپیہ تک دی جائے گی۔

(۲) منشی یوسف علیخاں تحصیلدار شاہ آباد تحصیل ٹانڈہ کو تبدیل ہوں۔

(۳) منشی سعید الدین خان تحصیلدار ٹانڈہ بجائے تحصیلدار حضور تحصیل تبدیل ہوں

(۴) منشی مست از علیخاں تحصیلدار حضور تحصیل کو بنظر مصالح انتظامی سبکدوش کیا جاتا ہے۔

(۵) منشی بھوگی لال تحصیلدار سوار بجائے منشی یوسف علیخاں تحصیلدار شاہ آباد تبدیل ہوں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بنفاذ حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

۱۷ جولائی ۱۹۳۳ء

حکم

(واقع ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء)
(بموجب مطبوعہ ۱۷ جولائی ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

قرینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت رعایتی چارم حبیب اللہ مستری ڈویژن ورکس شاہجرہ دار ایک سو پندرہ روپیہ از ... تا ۹ جولائی ۱۹۳۳ء بغرض درستگی تکمیل لکھنو انجیرنگ رخصت منظور

(بنا بر تعلیم کالج)

حکم

بموجب رپورٹ۔ حبیب اللہ مستری ڈویژن ورکس کی رخصت چارم تا ۹ جولائی ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بنفاذ حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء

روبکار

(واقع ۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء)
(بموجب مطبوعہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

ثبت عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر دربارہ مستثنیٰ رہنے بریگیڈ اسٹاف وجملہ کمانڈنگ افسر از لیسنس رائفل وبندوق اور ریوالور کل تین اسلحے علاوہ تلوار کے بوجہ داخل ہونے وردی کے کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر حکم مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۳۳ء میں اس قدر ترمیم منظور کی جاتی ہے کہ ”بریگیڈ آفیسر اور جملہ کمانڈنگ افسر رائفل۔ بندوق۔ اور ریوالور کل تین اسلحہ سے مستثنیٰ رہیں گے گو کہ داخل وردی ہے۔ البتہ استثنا تلوار کا شمول ضروری ہے“

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد اجرائے احکام داخل دفتر کورٹ ہوں۔

۱۹ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:۔

واقع ۱۷ر جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کی اکثر صحت خراب رہتی ہے۔ اور نیز ان کا ذاتی بزنس بھی ہے۔ جس کے باعث مابدولت واقبال سے انہوں نے اظہار کیا کہ بزنس ملازمت کیوجہ سے خراب ہو رہا ہے۔ وہ اپنے کاروبار کو پورے طور پر انجام نہیں دے سکتے۔ لہٰذا انکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ریاست کی ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ اور عہدہ سکریٹری تعمیرات تخفیف کیا جاتا ہے۔ سکریٹری تعمیرات کی تنخواہ کی رقم بجٹ سے گرا دیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بتعمیل حکم سررشتہ صدر کو احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۷ر جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:۔

واقع ۱۷ر جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بموجب دفعہ ۳ روبکار اجلاس منعقدہ ۹ر دسمبر ۱۹۳۱ء اجلاس ہمایوں کے امور نظامی کا تعلق منشی امداد علی سے تھا چونکہ اب ان کا تبادلہ بموجب حکم مورخہ ۱۵ر جولائی ۱۹۳۳ء صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی پیشکاری پر ہو چکا ہے اور منشی شوکت علی خان ڈپٹی سکریٹری اجلاس کے سپرد محافظ خانہ سیکشن ۲ کا کام ہے لہٰذا آئندہ انتظامی امور اجلاس کا کلیتہً تعلق منشی کریم الٰہی ڈپٹی سکریٹری سے رہے گا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

بتعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہو رہے ہیں

۲۰ر جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:۔

واقع ۱۸ر جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ افسران مال کو بصراحت تحت اختیارات عطا کئے جاتے ہیں:۔

(۱) صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کو صیغہ مال میں وہی اختیارات رہینگے۔ جو دوسرے سکریٹری صاحبان بہادر کو حاصل ہیں۔ اور اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے وہ کاغذات فیصل کر سکتے ہیں۔ جو ان کے حد اختیار میں ہیں۔ اور ایسے کاغذات پر صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے دستخط ہونگے۔

(۲) ناظم صاحبان مال کو اپنی منظوری سے پچاس روپے تک خرچ کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ اور بیس روپے ماہوار تک کے ملازمان کا تقرر اور برخاستگی وغیرہ بھی اختیارات سے کرنے کے مجاز کئے جاتے ہیں۔

(۳) تحصیلداران محال کو ان کے ماتحت تحصیل میں مثل دیگر افسران صیغہ کے تقرر برخاستگی اور مصارف وغیرہ کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار ہذا کی درج گزٹ ہو۔

بتعمیل حکم سررشتہ صدر کو احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۱۸ر جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

مرمّمہ قواعد تحفظ وقف ریاست رامپور ۱۹۳۳ء

روبکار:- مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر و باتفاق رائے صاحب چیف منسٹر بہادر "مرمّمہ قواعد تحفظ وقف" (ریاست رامپور ۱۹۳۳ء) منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ھذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء

مرمّمہ قواعد تحفظ وقف ریاست رامپور ۱۹۳۳ء

ہرگاہ حسب ضرورت علی الاولاد قرین مصلحت ہے کہ قواعد تحفظ وقف مجریہ ماہ جون ۱۹۳۳ء میں ترمیم کیجائے۔

اس لئے حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا ہے:-

دفعہ ۱۳ (د) کی سرخی "آڈیٹر کی رپورٹ میں کیا کیا امور درج ہوں گے۔ اور اس کو کیا فیس ملے گی" کی ضمن (۵) کے آخر میں حسب ذیل شرط اضافہ کیجائے۔

شرط:- لیکن شرط یہ ہے کہ وقف علی الاولاد کی صورت میں فیس آڈیٹر صرف رقم خیراتی کے حساب کی جانچ پر لیجائیگی۔ لیکن مستحقین وقف میں سے اگر کوئی شخص کل وقف کے حساب کی جانچ کرانے کی استدعا کرے۔ تو اس شخص سے حساب جانچ شدہ کی کل رقوم پر بحساب مذکور فیس لیجائیگی۔ اور عدالت اس فیس کو شامل خرچہ مقدمہ کرے گی۔

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم:- مورخہ ۱۵؍ جولائی ۱۹۳۳ء

عرضی و یادداشت میجر سید علی خان اسسٹنٹ آفیسر آرمی ہیڈ کوارٹرز باستدعائے منظوری رخصت مزید چار یوم مطلوبہ منظور حسین خان اہلکار آرمی ہیڈ کوارٹرز تا بابت ۲۰؍ جولائی ۱۹۳۳ء بوجہ علالت نامبردہ جس کے متعلق نامبردہ نے میجر سے خط روانہ کیا ہے۔

بموجب رپورٹ۔ منظور حسین خان مذکور کی چار روز کی رخصت منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- مورخہ ۱۵؍ جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

جن جن افسران اور حکام کے پاس سرکاری موٹریں ہیں ان موٹروں کی مرمت موٹر گیراج سے کرائی جایا کرے۔ پرائیویٹ طور پر مرمت نہیں کرائی جائے۔ یہ طرز عمل ٹھیک نہیں ہے۔ کہ سرکاری موٹر کی مرمت بطور نجی ہو۔ غیر اشخاص سے نجی طریقہ پر مرمت کرانا نامناسب ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام از سررشتہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان مع ہدایت و سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بہ تشامت حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو ۱۸؍ جولائی ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- مورخہ ۱۹؍ جولائی ۱۹۳۳ء

کمانڈنگ افیسرز کو افسران صیغہ کے اختیارات عطا کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر کمانڈنگ آفیسر کو بحیثیت کمانڈنگ فوجی اختیارات ہیں جن کو پورے طور پر استعمال نہیں کرتے اور ایسے کاغذات جو ان کے حد اختیار کے اندر ہیں۔ ۔ ۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر کے اجلاس میں بھیجدیتے ہیں جس کے سبب سے محض طوالت اور کاغذات کا دوران بڑھتا ہے۔

آج بدولت و اقبال کے حضور میں فرسٹ انفنٹری ضیا کا ایک کاغذ پیش ہوا۔ جس میں یسین نائک بابو سنگھ کا ایک لڑکے نے عہدہ لیسی شکست کیا گیا ہے اور اس کے عملدرآمد کی اطلاع کے لئے کاغذات آرمی ہیڈ کوارٹرز میں بھیجے گئے ہیں حالانکہ کمانڈنگ افیسر خود فنانس آفس کو اطلاع دے سکتے تھے۔ ان کاغذات پر اس وقت حکم صادر فرمادیا گیا۔ مگر آئندہ کے لئے یہ طریقہ مسدود کیا جاتا ہے۔ جلد کمانڈنگ افیسر ایسے عملدرآمد کی اطلاع براہ راست بھیجا کریں۔ اس صورت میں سہولت ہوجائے گی۔ اور کاغذات کا دوران بھی زیادہ نہ ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو سررشتہ صدر سے ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ کمانڈنگ افیسر صاحبان فوج و منسٹر بہادر و آرمی ہیڈ کوارٹرز میں بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ایک نقل صاحب چیف منسٹر بہادر کو بھی برائے اطلاع بھیجی جائے۔

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

حکم۔

واقعہ ۱۹ر جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

سابق ازین روبکار مجریہ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء مین تاریخ سفر مسوری ۱۵ر اگست ۱۹۳۳ء مقرر کیگئی ہے۔ اب بجائے ۱۵ر اگست ۱۹۳۳ء کے یکم ستمبر ۱۹۳۳ء یوم جمعہ مقرر کیجاتی ہے۔ بقیہ انتظامات مندرجہ روبکار مجریہ ۹ر جولائی ۱۹۳۳ء بدستور رہینگے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل جملہ منسٹر صاحبان بہادر وسکریٹر صاحبان بہادر جملہ افسران صیغہ جات ریاست اور بنک کو بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۹ر جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم۔

واقعہ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۳ء

عرضیہ مرضیہ دست منشی مکھن لال ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایون بدرخواست اجازت یوم جمعہ (۲۱ر جولائی ۱۹۳۳ء) ومنظوری رخصت یوم (۲۲ جولائی ۱۹۳۳ء) بغرض روانگی پہاڑ چکراتہ

حکم

منشی مکھن لال ڈپٹی سکریٹری اجلاس کی ۲۱ر جولائی ۱۹۳۳ء کی اجازت اور ۲۲ر جولائی ۱۹۳۳ء کی رخصت منظور ہے درخواست ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشائے حکم ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہا۔

روبکار۔

واقعہ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۳ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے جو تیاری حسابات فوجی بیلنس شیٹ وکلوزنگ کے متعلق تجویز کمیٹی منعقدہ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۳ء مشمولہ کاغذات ہذا کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہون۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات آرمی سیکرٹریٹ میں واپس بھیجے جائیں۔ ایک نقل روبکار ہذا کی معہ نقل روئداد کمیٹی جملہ کمانڈنگ افیسر صاحب فائنانس منسٹر بہادر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل روبکار معہ نقل روئداد درج گزٹ کیجائے۔

روئداد کمیٹی منسٹرز منعقدہ ۲۰ر جولائی ۱۹۳۳ء

بتعمیل حکم ہمایون مصدرہ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۳ء

اسکیم تیاری حسابات بیلنس شیٹ وکلوزنگ صیغہ فوج

بموجودگی کمانڈنگ افسران کمیٹی مذکورہ میں پیش ہوئی
ہم ممبران کمیٹی کی متفقہ رائے ہے کہ :-

۱- رقوم امانت جوانان واپس دیدیجائے -

۲- بیلنس شیٹ میں کھاتہ سرکاری قائم کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔ ان کھاتہ جات کے متعلق جسقدر رقوم جات کی آمدنی ہو وہ فوراً بحق سرکار بسیاہہ کرادیجائے -

۳- کلودنگ کا کھاتہ بیلنس شیٹ میں علیحدہ دکھایا جائے اس کھاتہ میں سال تمام پر جو رقم باقی رہے وہ بسیاہہ سرکار ہوگی اور جس سال رقم کی ضرورت پیش آئے اوس سال رقم بقدر ضرورت بجٹ میں منظور کرائیجائے -

۴- کھاتہ جات رجمنٹ جداگانہ بیلنس شیٹ میں دکھائے جائیں -

۵- زرپیشگی مستقل وغیر مستقل کے کھاتہ جات علیحدہ علیحدہ قائم کئے جائیں -

۶- جسطرح رقوم آمدنی علیحدہ علیحدہ بیلنس شیٹ میں دکھائی جائیں اوسی لحاظ سے اوسکے محاذ میں مصارف دکھائے جائیں -

۷- قیمت سامان گمشدہ حسب تجویز کمانڈنگ افسران لیجائے وہ بحق سرکار بسیاہہ کیجائے -

۸- جو جوان بعد وضعات قیمت وردی اپنی وردی عمدہ اور صاف رکھے اوس جوان سے رقم کلودنگ بقدر تنخواہ ایک ماہ جمع کرائی جائے اور آئندہ وضعات کلودنگ مسدود کیجائے -

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر   دستخط صاحب فائنانس منسٹر بہادر
دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر   دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار :-
۱۱ جولائی ۱۹۳۳ء

میجر جنرل - سی - ٹی - موریس - سی - بی - ای (آرمی منسٹر بہادر) جو رخصت پر پٹیری ٹورنٹا پونٹ پر ہیں اُن کی موٹر - موٹر گیراج کو واپس کیجائے اور بدرالدین موٹر ڈرائیور کو ملازمت سے علیحدہ کیا جائے - کرنل ڈی - بیرج انکنگ آرمی منسٹر کی موٹر و ڈرائیور بدستور رہیگی -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ ملٹری حسب منشائے حکم ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں
۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء
(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)
